بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عسیٰ أن یبعثک ربک مقاماً محموداً
سیشن ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | منگل یکم شعبان ۱۴۰۲ھ ۲۵ ہجرت ۱۳۶۱ھش ۲۵ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارے میں امیرِ مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ۔
حضور کل بخیر و عافیت اسلام آباد پہنچ گئے ہیں اور طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ
احباب جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

ربوہ ۲۴ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ
بلڈ پریشر اللہ تعالیٰ کے فضل سے معمول پر آرہا ہے لیکن سر درد اور کمزوری بہت ہے
احباب جماعت بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو مکمل طور پر شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کی عمر اور صحت میں برکت دے آمین۔

مکرم چوہدری فقیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ میں سانگلہ ہل کے نواسے کا تالو نیز گلے کا کوا پیدائشی طور پر نہیں ہے چنانچہ کراچی کے ایک ماہر ڈاکٹر اس کا پلاسٹک سرجری کے ذریعے علاج کر رہے ہیں۔
آپریشن میں کامیابی اور اس کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے حفاظت نیز بچے کی درازی عمر کے لیے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔
(حافظ محمود احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)

● خاکسار ان دنوں بعض وجوہ کی بنا پر سخت پریشان ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پریشانیوں سے نجات دے اور اپنے فضل سے میری راہنمائی فرمائے۔ آمین
(ریاض احمد۔ صدر حلقہ مغل آباد۔ راولپنڈی)

شکاگو کی تیسری بڑی لائبریری کیلئے قرآن مجید اور دینی لٹریچر کا تحفہ

لائبریری کے ڈائریکٹر کی طرف سے ممنونیت کا اظہار

شکاگو سے جماعت احمدیہ کے مبلغ کی رپورٹ

شکاگو (امریکہ) سے جماعت احمدیہ کے مبلغ محترم مرزا محمد افضل صاحب نے یہ خوشکن اور مسرت خیز خبر ارسال کی ہے کہ شکاگو کی تیسری بڑی لائبریری WOODSON REGIONAL LIBRARY میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید رکھوایا گیا ہے۔
یہ انمول تحفہ ۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک لائبریری کے ڈائریکٹر کو پیش کیا گیا۔ قرآن مجید کے علاوہ سلسلہ کی طرف سے شائع کردہ چند کتب بھی لائبریری میں رکھوائی گئیں جنہیں لائبریری کے ڈائریکٹر نے وصول کرتے ہوئے دلی ممنونیت کا اظہار کیا۔
شکاگو سے ہمارے مبلغ نے اپنے خط میں تفصیل لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ اس تقریب سے ایک روز قبل وہ لائبریری جا کر ڈائریکٹر صاحب سے ملے۔ انہیں اپنا تعارف کرایا اور قرآن مجید اور دوسرے دینی لٹریچر کی پیشکش کا ذکر کیا۔ جس پر انہوں نے اگلے روز ۱۱ بجے صبح اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔
چنانچہ ان کی اس دعوت پر وہ اور شکاگو کے سیکرٹری مال مقررہ وقت پر لائبریری پہنچ گئے۔ جہاں ڈائریکٹر صاحب نے نہایت تپاک کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور وزیٹر بک پر دستخط کرنے کی پیشکش کی۔
اس کے بعد مبلغ شکاگو نے ڈائریکٹر صاحب کو قرآن مجید اور چند دیگر کتب پیش کیں جنہیں آپ نے نہایت درجہ ممنونیت اور خوشی کے جذبات کیساتھ وصول کیا۔ بعدہٗ انہوں نے لائبریری کا تعارف کرایا اور نصف گھنٹے سے زائد تک اس کے بارہ میں مختلف امور سے آگاہ کرتے رہے۔ آپ ہمارے مبلغ کو اسلامی کتب کے حصہ میں بھی لے گئے جہاں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب MOHAMMAD The Seal of Prophets بھی موجود تھی۔
اب اس ملاقات کے بعد خدا کے فضل سے قرآن مجید، اسلامی اصول کی فلاسفی، دیباچہ تفسیر القرآن، اور احمدیت۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے انگریزی تراجم بھی اس حصہ کی زینت بن گئے ہیں۔
اس موقعہ پر لائبریری کے ڈائریکٹر کو جماعت احمدیہ کی تنظیم اور اس کے نظریات سے بھی متعارف کرایا گیا۔ اس پر ڈائریکٹر صاحب نے جماعت کی شائع کردہ کتب کی فہرست طلب اور وعدہ کیا کہ آئندہ ان کے ہاں جب کوئی تقریب ہوئی وہ ہمارے مبلغ کو اپنے ہاں ضرور بلائیں گے۔
احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت دے اور ان کے ذریعہ بھولی بھٹکی اور تشنہ انسانیت کے لئے روشنی اور علم کے سامان کر دے۔ وہ اپنے رب کو پہچاننے لگ جائیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے پروانہ وار اکٹھے ہو جائیں۔

زیمبیا کے وزیرِ داخلہ کو اسلامی لٹریچر کی پیشکش

وزیرِ موصوف نے شکریہ اور مسرت کیساتھ لٹریچر قبول کیا اور وعدہ کیا کہ وہ دلچسپی کیساتھ اسکا مطالعہ کریں گے

وکالت تبشیر کے توسط سے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ زیمبیا میں جماعت احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب نے حال ہی میں زیمبیا کے وزیر داخلہ کو اسلامی لٹریچر پیش کیا ہے آپ اس سے قبل ملک کے پریذیڈنٹ جناب کاؤنڈا (KENDTH-D-KAUNDA) کی خدمت میں بھی قرآن مجید (انگریزی ترجمہ) اور دوسرا اسلامی لٹریچر تحفتہً پیش کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں گاہے گاہے ملک کے دوسرے اکابرین اور دانشوروں کی خدمت میں یہ گرانقدر تحائف پیش کئے جاتے ہیں۔
مرکزی وزیر داخلہ کی خدمت یہ تحفہ ان سے ایک ملاقات کے دوران پیش کیا گیا۔ وزیر موصوف اگرچہ ایک دوسری تقریب میں تشریف لے جانے والے تھے۔ اور کئی ملاقاتیوں سے معذرت کا اظہار کر چکے تھے تاہم انہوں نے جونہی ہمارے مبلغ کو دیکھا تو بطور خاص کچھ دیر کے لئے انہوں نے جانا ملتوی کر دیا۔ اس دوران مکرم مولوی صاحب موصوف نے احمدیہ مشن کا تعارف کرایا اور اسلامی لٹریچر پیش کیا جس پر وزیر موصوف نے بہت مسرت کا اظہار کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ وہ اسے پوری توجہ سے پڑھیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔
احباب دعا فرمائیں کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ دینِ حق کی جو مہم دنیا بھر میں شروع ہے اسمیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے بے انتہا برکت ڈالے۔ اسے کامیاب کرے اور اس کے نہایت ہی اچھے نتائج ظاہر ہوں۔ آمین۔

جلسہ یومِ قدرت ثانیہ

مورخہ ۲۷/۵/۸۲ بروز جمعرات بوقت ۸½ صبح تا ۱۱½ بجے مسجد مبارک میں جلسہ "یوم قدرت ثانیہ" منعقد ہوگا جس میں علماء سلسلہ تقاریر فرمائیں۔ احباب سے زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے
(صدر عمومی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم شعبان ۱۴۰۲ھ

۲۵ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

اسباب پرستی اور ہلاکت آفرینی

یہ دنیا دارالاسباب ہے۔ وسیع و عریض کائنات اور اس کا محیر العقول نظام اسباب کے ایک لامتناہی سلسلہ میں بندھا ہوا ہے۔ اسباب کے اس سلسلہ کی وجہ سے دیکھنے میں آتا ہے کہ بہت سے لوگ اس میں اس قدر گم ہوتے ہیں اور اس پر اس قدر حصر کرتے ہیں کہ اسباب کو ہی سب کچھ سمجھ بیٹھتے ہیں حتیٰ کہ مسبب الاسباب کو بھی فراموش کر بیٹھتے ہیں۔ وہ بھول جاتے ہیں کہ اس کائنات اور اس میں جاری و ساری سلسلۂ اسباب کو پیدا کرنے والی ایک قادر مطلق ہستی ہے اور وہ ہے واحد و لاشریک خدا کی ہستی۔

ازمنہ گزشتہ میں بھی بہت سی قومیں اسباب پر حد سے زیادہ انحصار کی وجہ سے گمراہ ہوئیں اور موجودہ زمانہ میں بھی مغربی اقوام سائنسی ترقی کے نتیجہ میں اسباب پر حد درجہ انحصار کی وجہ سے ہی دہریت کی رَو میں بہتی چلی گئیں۔ اور لادینیت کا شکار ہو کر باحق زندگی گزارنے لگیں۔ اسباب پرستی کی رَو مختلف شکلوں میں ظاہر ہوتی رہی۔ یہ ایسی وبا ہے کہ خود خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لانے والی قومیں بھی اس کا شکار ہوئے بغیر نہ رہیں۔

چنانچہ مامورین الٰہی کی مخالفت بھی اسباب پرستی ہی کی وجہ سے ہوئی۔ انبیاء علیہم السلام کے مخالفین اسباب پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے ہی اس وہم میں مبتلا ہوتے رہے کہ ہم تعداد میں زیادہ ہیں، مال و منال اور وسائل کی بہتات ہمارے پاس ہے، قوت و اقتدار کے ہم مالک ہیں، کامیابی کے جتنے بھی اسباب ہو سکتے ہیں وہ تمام تر ہمارے حق میں ہیں۔ اس کے بالمقابل اس مدعیٔ ماموریت کو ناکامی کے اسباب نے ہر چہار طرف سے گھیرا ہوا ہے۔ یہ اکیلا بے زر اور بے زور ہے۔ جو چند لوگ اس پر ایمان لائے ہیں وہ غریب و مفلوک الحال ہیں اور انہیں معاشرہ میں کوئی حیثیت اور مقام حاصل نہیں ہے۔ یہ مدعیٔ ماموریت عدم فراہمی اسباب کے ہوتے ہوئے اپنے مشن میں کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ چونکہ کامیابی کے جملہ اسباب ہمیں میسر ہیں۔ اس لئے ہم اسے اور اس کے مشن کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیں گے۔ یہ فراہمی اسباب ہی کے زعم اور پرستش کی حد تک اسباب پر کلی بھروسہ کا ہی نتیجہ تھا کہ لوگ مامورین الٰہی کی مخالفت پر آمادہ ہوتے اور ازراہ دشمنی ان کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرنے میں حد سے زیادہ دلیری کا مظاہرہ کرتے چلے گئے۔ اس کے باوجود ہوا یہی کہ اسباب جن پر مخالفین کو ناز تھا دھرے کے دھرے رہ گئے اور اسباب پرستی کا زعم خاک میں ملے بغیر نہ رہا۔ عدم فراہمیٔ اسباب کے باوجود کامیابی مامورین الٰہی کو نصیب ہوئی اور وہی غالب آئے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اسباب کو ہی سب کچھ سمجھ کر ان پر کامل بھروسہ کرنے والے مخالفین انبیاء اس حقیقت کو فراموش کر بیٹھتے تھے کہ اس میں تو شک نہیں کہ یہ کائنات اور اس کا نظام اسباب کے ایک لامتناہی سلسلہ میں بندھا ہوا ہے۔ لیکن اس کائنات اور اس میں جاری و ساری سلسلۂ اسباب کا خالق ہمہ قدرت و طاقت کا مالک اور متصرف بالارادہ ہے۔ اسباب اپنی ذات میں کچھ چیز نہیں ہیں۔ ان کا نتیجہ خیز ہونا اللہ تعالیٰ کی منشاء اور حکم پر موقوف ہے۔ اگر اس کی طرف سے حکم نہ ہو تو اسباب وہ نتیجہ پیدا نہیں کر سکتے۔ جو بظاہر حالات نکلنا چاہیئے۔ اپنی اس قدرت اور کامل اقتدار کے اظہار کے لئے ہی تو وہ جب چاہتا ہے اسباب پرستوں کو سبق دینے کی غرض سے بارشوں، ژالہ باری اور آندھیوں وغیرہ کے ذریعہ پکی پکائی تیار فصلوں کو دیکھتے ہی دیکھتے تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ بسا اوقات سیلاب اور طوفان اسباب پرستوں کی محنت و مشقت اور بے انداز سرمایہ کاری کو تباہ کاری کی نذر کر دیتے ہیں۔

مامورین الٰہی کے طاقتور اور زور آور مخالفین کامیابی کے جملہ اسباب کی فراہمی کے باوجود حق کو مٹانے میں اس لئے ناکام ہوتے رہے کہ ان کے فراہم کردہ اسباب خدا تعالیٰ کی منشاء اور اذن کے خلاف کوئی نتیجہ پیدا کرنے سے یکسر عاری تھے۔ برخلاف اس کے مامورین الٰہی عدم فراہمی اسباب کے باوجود کامیاب و کامران ہوتے رہے کیونکہ ان کی کوشش خدا تعالیٰ کی منشاء کے عین مطابق اور اس کے اذن سے ہوتی تھی اور وہ قادر مطلق نتیجۂ مقصودہ کو پیدا کرنے میں اسباب کا محتاج نہیں ہے وہ تو خود خالق اسباب ہے وہ چشم زدن میں نئے اسباب پیدا کر دکھاتا ہے۔ اسی لئے وہ بظاہر انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں انبیاء کرام کو بالآخر کامیابی سے ہمکنار کرتا اور ان کی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود انہیں غلبہ عطا کرتا چلا گیا۔ اسباب پرستی ان کے مخالفین کو لے ڈوبی اور خود ان کی خدا پرستی اور اس پر کامل توکل انہیں مظفر و منصور اور غالب کرنے کا موجب بنا۔ اگر مخالفین انبیاء کو پہلے ہی معلوم ہو جاتا کہ ان کے اسباب سراسر بے نتیجہ رہیں گے اور ان کی اسباب پرستی انہیں لے ڈوبے گی اور خدا تعالیٰ اپنے مبعوث کردہ انبیاء کو ان کے مشن میں کامیابی کے نئے اسباب پیدا کرتا چلا جائے گا تو وہ کبھی مخالفت نہ کرتے اور فوراً ان پر ایمان لا کر ان کے مطیع و منقاد بن جاتے۔ اسی لئے جب ایک دن سیدنا حضرت اقدس کی مجلس میں اسباب پرستی کی ہلاکت آفرینی کا ذکر آیا تو آپ نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کی معرفت کی راہ بہت باریک اور تنگ ہے۔ اس لئے اس کا مشاہدہ انسان پر مشکل ہے۔ ادھر ہم دیکھتے ہیں کہ اسباب کے ڈھیر کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور اسی لئے انسان اس پر مائل ہو جاتا ہے مگر تاہم ایک حصہ امراض کا انسان کو ایسا لگا ہوا ہے کہ طبیب ہاتھ ملتے ہی رہ جاتے ہیں اور کچھ پیش نہیں جاتی۔

بعض دنیادار اعتراض کرتے ہیں کہ دینداری اختیار کی تو مصیبت آئی۔ دینداری پر اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس کے ثواب اور معرفت کا موجب ہوتی ہے اور دنیادار پر مصیبت آتی ہے تو وہ اس کی لعنت کا موجب بن جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر مصیبت پڑی مگر کیا ہی پیاری مصیبت تھی کہ جیسی جیسی وہ بڑھتی جاتی ویسے ہی زور سے قرآن نازل ہوتا جاتا۔ وہ دور گو جلدی ختم ہو گیا یعنی حضرت معاویہؓ تک ہی رہا مگر نہ وہ رہے نہ یہ۔ ہاں سعید گروہ کے آثار قیامت تک رہے اور شقی کا نام بھی نہ رہا۔ کاش کہ ابوجہل کبھی زندہ ہو کر آتا تو دیکھتا کہ جس کو وہ حقیر اور ذلیل خیال کرتا تھا خدا تعالیٰ نے اس کی کیا شان بنائی ہے۔ مشرق اور مغرب تک کہاں کہاں بلاد اسلامیہ پھیلے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو صحابہؓ فوت ہوئے انہوں نے تو وہ ترقیات نہ دیکھیں مگر جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا انہوں نے دیکھ لیں۔ اگر ابوجہل وغیرہ کو معلوم ہوتا کہ عروج ہوگا تو مثل غلاموں کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو جاتے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۵۹، ۳۶۰)

تُو کر دُعا کہ دُعا سے بنے گا کام ترا
خُدا کے بندوں میں روشن رہے گا نام ترا

جہانِ خفتہ کو بیدار کرنا ہے تجھ کو
تیری وفا سے عبارت ہے فیضِ عام ترا

تیرے حبیب کو پہنچا دیا میرے ہادی
ترا پیام، محبت بھرا اسلام ترا

اگر تو نامِ محمدؐ میں جذب ہو جائے
رہے گا باقی زمانے میں پیارے نام ترا

کسی سے دل میں ہمارے نہیں ہے کچھ نفرت
خلوص، اُلفتِ پیہم کا ہے پیام ترا

فرشتے آقا سے اک پھول مانگنے آئے
اُٹھا کے پیش کیا لے لیا جو نام ترا

شیخ عبدالقادر۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

سیدنا حضرت اقدس کی بعثت کی اغراض

(مولانا غلام باری سیف صاحب ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فرستادہ دنیا میں بے مقصد نہیں آتے۔ اُن کی بعثت کی کچھ اغراض ہوتی ہیں۔ وہ دنیا سے بے نیل مرام رخصت نہیں ہوتے۔ خدا تعالیٰ ان کے سپرد جو کام کرتا ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے اسباب بھی وہ خود مہیا کرتا ہے۔ وہ دنیا میں روحانی انقلاب کے داعی ہوتے ہیں۔ وہ اس خاکدان عالم میں نیکی کے بیج بوتے ہیں۔ وہ خالق و مخلوق کے رشتہ کو پھر سے استوار کرتے ہیں۔ ان کے ذریعہ خدا کی سچی معرفت محبت اور قرب نصیب ہوتا ہے۔ وہ نشان نمائی سے خدا کا مخفی چہرہ دُنیا والوں کو دکھاتے ہیں۔

ہمارا یہ ایمان ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو مبعوث فرمایا اور خدا کی مخفی تقدیریں آپ کے ذریعہ ظاہر ہوئیں۔

آپ نے اپنی آمد کی اغراض بیان فرمائیں۔ ان اغراض کا علم اور مطالبہ جہاں ہمارے لئے اس لئے ضروری ہے کہ اس کے مطالعہ سے اپنے اعمال کا محاسبہ کر سکتے ہیں۔ وہاں ان اغراض کے ذریعہ اپنا لائحہ عمل بھی متعین کر سکتے ہیں۔ آیئے ہم آپ کی تحریرات کا مطالعہ کریں کہ آپ نے اپنی آمد کی اغراض کیا بیان فرمائی ہیں۔

خدا نمائی

ماموریں کی بعثت کا سب سے اہم مقصد خدا نمائی ہوتا ہے۔ وہ بندوں کو خدا کا مقرب بناتے ہیں۔ وہ دلوں میں خدا کی محبت کا بیج بوتے ہیں جو اعمال صالحہ کے پانی سے پروان چڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ (التوبہ آیت ۳۱)

سورۃ بیّنہ میں فرمایا

وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔

(البیّنہ آیت ۶)

کہ ماموریں کی بعثت کی بنیادی غرض یہی ہوتی ہے کہ بندے خدا کی صفات کے مظہر بن جائیں۔ وہ اس کے حقیقی عبد بن جائیں۔ سیدنا (حضرت اقدس۔ ناقل) فرماتے ہیں:۔

"یہی کام ہے جس کے لئے خدا نے مجھے مامور کیا ہے تاکہ میں دُنیا کو دکھا دوں۔ کہ کس طرح پر انسان اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۲)

ایک دوسرے موقعہ پر آپ سے دریافت کیا گیا کہ آپ کے آنے کا مقصد کیا ہے تو آپ نے فرمایا:۔

"اس رشتہ کو پھر سے مستحکم کرنے کے لئے جو عبودیت اور الوہیت کے درمیان ہے۔"

اور ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

"ہماری غرض بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ لوگوں کو اُس خدا کی طرف راہنمائی کریں جسے ہم نے خود دیکھا ہے سُنی سُنائی بات اور قصہ کے رنگ میں ہم خدا کو دکھانا نہیں چاہتے۔ بلکہ ہم اپنی ذات اور اپنے وجود کو پیش کر کے دنیا کو خدا تعالیٰ کا وجود منوانا چاہتے ہیں۔" (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۲۰)

یاد رہے کہ فلسفی کے دلائل کا نتیجہ "ہونا چاہئے" ہوتا ہے زیادہ سے زیادہ وہ اپنے دلائل سے امکان باری تعالیٰ ثابت کرتا ہے۔ جبکہ عارف باللہ کی معرفت مشاہدہ اور نشان نمائی کا نتیجہ "ہے" کے مقام پر لا کھڑا کرتا ہے۔

دیکھئے کس پرشوکت الفاظ کے ذریعہ عارف باللہ اس حقیقت کو آشکار کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اُس کا ایک خدا ہے۔ جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے۔ تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو تم یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۹-۲۰)

ایک دوسرے مقام پر آپ فرماتے ہیں میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ ایک خدا کی توحید کا قیام دوسرا بنی نوع انسان سے ہمدردی۔ اس میں گویا آپ نے اپنے مشن اور تعلیم کا خلاصہ بیان فرما دیا۔

زندہ ایمان

جب حقیقی ایمان نصیب ہو جائے تو راہِ حق میں پیش آنے والی مشکلات ہیچ معلوم ہوتی ہیں۔ ایمان کی قوت مل جائے تو سالک راہ ایک ہی جست میں قرب کے میدانوں کو طے کر جاتا ہے۔ زندہ ایمان وہ عزم۔ ہمت اور حوصلہ عطا کرتا ہے کہ پھر صاحب ایمان کو دُنیا کی کوئی قوت جادۂ حق سے منحرف نہیں کر سکتی۔ فرعون کے جادوگروں پر جب موسیٰؑ کا برحق ہونا ثابت ہو گیا اور وہ موسیٰ کے خدا پر ایمان لے آئے تو فرعون کی اس دھمکی کے جواب میں کہ میں تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ کر تمہیں پھانسی کے تختہ پر لٹکا دوں گا۔ انہوں نے یہی نعرہ بلند کیا تھا۔

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔

(طٰہٰ آیت ۷۳)

کہ جو کرنا ہے کر لو تم اس دُنیا کا ہی اختیار رکھتے ہو۔ ہماری عاقبت تو تم تباہ نہیں کر سکتے۔

سیدنا حضرت اقدس سے کسی نے جالندھر کے مقام پر پوچھا آپ کی آمد کی کیا غرض ہے تو آپ نے فرمایا:۔

"میں اس لئے آیا ہوں تا لوگ قوتِ یقین میں ترقی کریں۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱)

اور اس کے بعد پھر آپ نے تشریح فرمائی کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں۔ یہاں یقین سے مراد صحیح ایمان ہی ہے۔

زندہ ایمان ہی ہے جو انسان کو ہر ظلم، تعدی اور بدی سے روکتا ہے۔ زندہ ایمان عمل اور قول کے اندر سداد پیدا کرتا ہے۔

احیاء العلوم میں امام غزالی فرماتے ہیں۔ اگر کوئی تجھ سے پوچھے کیا تجھے خدا کا خوف ہے۔ تو تو نفی میں جواب نہ دے کہ یہ تو کفر ہے اور اثبات میں بھی جواب نہ دے کیونکہ اگر تجھے خوفِ خدا ہو تو ہر وقت تیرے رونگٹے کھڑے رہیں۔ تو زندہ ایمان کی تو یہ کیفیت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک دوسرے موقع پر آپ نے فرمایا: میری بعثت کی غرض یہ ہے کہ زندہ ایمان زندہ خدا پر پیدا کرنے کی راہ بتلاؤں۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال

آپ کی بعثت کا ایک مقصد۔ اُس برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے جس کی اتباع ہر فیض کی کلید ہے۔ چنانچہ حضور اقدس نے آپؐ کے لئے شاہِ دین، تاج مرسلین، پاک محمد مصطفےٰ انبیاء کا سردار، زندہ نبی زندہ رسول کی اصطلاحات قائم فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا اصل منشاء اور مدعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے اور آپ کی عظمت قائم کرنا۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۲۶۹-۲۷۵)

اس عظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جلالتِ شان کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

چہ ہیبت ہا بداد ایں جواں را
کہ ناید کس بمیدانِ محمدؐ

اس جوان کی ہیبت کا یہ حال ہے کہ کوئی آپ کے مقابل میدان میں نہیں آیا۔

فرمایا:۔

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغِ بُرّانِ محمدؐ

خبردار! اے نادان اور گمراہ دشمن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چمکدار تلوار سے ڈر۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جلال، عظمت اور درجات کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

لَهٗ درجاتٌ فوق کلّ مدارجٍ
لَهٗ لمعاتٌ لا یلیها تصوّر
دَعُوا کلّ فخرٍ للنبیّ محمدٍ
امام جلالةِ شانه الشمس احقر

آپ کے درجات تمام مدارج سے بلند ہیں۔ اور آپ کے انوار کا تو تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ہر عظمت ہمارے آقا کو حاصل ہے۔ اس کی جلالت شان کے سامنے سورج بھی حقیر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کا ذکر یوں بھی فرماتے ہیں:۔

شانِ احمدؐ را کہ داند جز خداوندِ کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد بیم

احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو سوائے خدا کے کون جانتا ہے۔ جس طرح خدا اپنی صفات میں یگانہ ہے۔ اسی طرح محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بے مثال اور بے نظیر ہیں

فرمایا:۔

ہست اُو در روضۂ قدس و جلال
واز خیالِ ما و حساں بالاتر ے

وہ برگزیدہ رسول پاکیزگی اور عظمت کے باغ میں رونق افروز ہے۔ اور اس کی ذات والا صفات تعریف کرنے والے کے تخیل سے بھی بلند ہے۔

اپنی کتاب "آئینہ کمالاتِ اسلام" میں اس سراپا نور کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسانِ کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنی انسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۰)

اور اس برگزیدہ رسول کی عظمت اور جلالتِ شان کا اظہار ہماری زندگیوں کا مقصد ہے۔ یہ برگزیدہ رسول ہر خیر و خوبی کا جامع اور منبع ہے آج خدا کی محبت اور اس کا قرب آپ کی اتباع پر موقوف ہے۔ یہ ہے ہمارا پیغام جو ہم دنیا میں پہنچا رہے ہیں۔

عظمتِ قرآن

حضرت اقدس نے اپنی آمد کی ایک غرض "قرآن کی عظمت قائم کرنا" بیان فرمائی۔ قرآن خدائے لم یزل کی آخری شریعت ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی حفاظت کا وعدہ خدا نے فرمایا۔ یہ کتاب قیامت تک بنی نوع انسان کی راہنمائی کرے گی۔ اس کتاب نے انسان کو قعر مذلت سے اٹھایا اور ہمدوش ثریا کر دیا۔ اس کتاب کی تعلیم حاصل کرنے والے دنیا کے معلم بنے اور جب سینوں سے اس کا علم اٹھ گیا تو خشوع جاتا رہا۔ اخلاق ناپید ہو گئے اور یہ دنیا بھیڑیوں کا مسکن بن گئی۔ آج اگر ہم اس حبل اللہ کو تھام لیں۔ ہم قرآن کو دستور العمل بنالیں۔ تو دنیا میں پھر نیکی کا ہی دور دورہ ہو۔ انسان پھر روحانی رفعتوں کو چھولے۔

چنانچہ حضرت اقدس اپنی بعثت کی ایک غرض یہ بیان کرتے ہیں۔ فرمایا:۔

"خدا نے مجھے مبعوث فرمایا ہے کہ میں ان (قرآن مجید کے ۔ ناقل) خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے۔ اس سے ان کو پاک صاف کروں۔ خدا تعالیٰ کی غیرت اس وقت بڑی جوش میں ہے کہ قرآن شریف کی عزت کو ہر ایک خبیث دشمن کے داغ اعتراض سے منزہ و مقدس کرے۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۶۰)

ایک دوسرے موقع پر آپ نے فرمایا:۔

"میں قرآن کی عظمت قائم کرنے کے لئے آیا ہوں۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۹۳)

آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز تو محض اس غرض کیلئے بھیجا گیا ہے کہ تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچا دے کہ تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے۔ جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے دروازہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۳۲)

قرآن کریم کے بارہ میں آپ نے جو تعلیم دی اس کا ایک ایک فقرہ انشاء اللہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ ضرورت ہے کہ ہم انہیں اپنے گھروں، دفتروں میں جلی حروف میں لکھ کر سامنے رکھیں۔ آپ کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔"

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے۔ وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

"جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔"

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو احکام میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔"

"تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔"

فرمایا:۔

"الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔"

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔"

"تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔"

"قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔ اگر صوری یا معنوی اعتراض نہ ہوں۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے۔ اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔" (کشتی نوح حصہ تعلیم)

اپنے منظوم فارسی، عربی، اردو کلام میں آپ نے قرآن کے بارہ میں بہت کچھ فرمایا اور مندرجہ ذیل شعر تو آپ کے شدید مخالف بھی اپنی تقریروں میں بڑی خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔

جمال و حسن قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

قرآن سے آپ کے عشق کی کیفیت اس شعر سے ہویدا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

لوگ اپنے محبوب کے حسن کو یوسف کے حسن سے تشبیہ دیتے ہیں۔ لیکن دیکھئے حضرت اقدس قرآن کے حسن اور تاثیر کو یوسف کے حسن اور تاثیر سے بڑھ کر بیان فرماتے ہیں فرمایا:۔ ؎

یوسف بقعر چاہے محبوس ماند تنہا
دیں یوسفے کہ تنہا از چاہ برکشیدہ

کہ یوسف تو اکیلا کنوئیں کی تہ میں پڑا رہا۔ لیکن یہ وہ یوسف ہے کہ اکیلا کنوئیں میں گرے ہوئے کو نکالتا ہے۔

کیا عجیب تخیل اور کیا انداز بیان ہے۔ یہ بیان اسی کا ہو سکتا ہے جسے اس کتاب کے حسن پر اطلاع ہو۔

خدمتِ قرآن کے بارہ میں آپ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ؎

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

اے بے خبر! قرآن کی خدمت پر کمربستہ ہو جا۔ اس وقت سے پہلے کہ یہ آواز آئے۔ فلاں شخص دنیا سے کوچ کر گیا۔ شاعر اس زندگی میں عیش و عشرت کی تلقین کرتے ہیں۔ لیکن خدا کا یہ فرستادہ تلقین کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے قرآن کی کوئی خدمت کر لے۔

آپ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مرتب کر کے شائع کی جا رہی ہے۔ اسے خود پڑھیں اور لوگوں کو اس مخفی خزانے سے آگاہ کریں کہ حضور کی بعثت کا ایک مقصد قرآنی علوم کی اشاعت اور قرآن کی عظمت اور عزت کا قیام ہے۔ اس کلام پاک یعنی قرآن کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں کہ یہ ہماری زندگیوں کا مقصد ہے۔

(باقی)

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے۔

افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

"من نہ مہستی ام"

جب کوئی مصیبت مومن پر آتی ہے تو اُس لیے کہ مومن کو اپنے ایمان کا پتہ چل جائے۔ شاید بہت سے لوگ حیران ہوں گے کہ اپنے ایمان کا پتہ اپنے آپ کو لگنے کا کیا مطلب ہوا؟ اس کو تو ہر انسان جانتا ہے مگر جب میں بتاؤں گا تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ کیسی سچی بات ہے اس کے لیے میں ایک قصہ سناتا ہوں جو پہلے بھی کئی بار سنایا گیا ہے۔ ایک عورت جس کا نام مہستی تھا۔ اس کی لڑکی بیمار تھی ماں اس کے لئے دعا کرتی رہی کہ یہ بچ جائے اور اس کی بیماری مجھے لگ جائے اور میں مر جاؤں۔ ایک دن، رات کے وقت گائے کھل گئی اور ایک برتن میں اس نے منہ ڈالا جس میں اس کا سر پھنس گیا وہ برتن کو اٹھائے ہوئے اندر گئی اس کو دیکھ کر اس عورت نے سمجھا کہ ملک الموت جان نکالنے کے لئے آیا ہے یہ خیال کر کے وہ کہنے لگی "ملک الموت من نہ مہستی ام من یکے پیر زاں مخنتی ام" اے ملک الموت میں مہستی نہیں ہوں میں تو ایک بڑھیا مزدوری پیشہ ہوں پھر لڑکی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ مہستی وہ لیٹی ہے۔ یعنی میری جان نہ نکال اس کی نکال لے۔ وہ پہلے تو اپنی محبت کے تقاضے سے دعا کرتی رہی کہ اس کی بجائے میں مر جاؤں لیکن جب اس نے سمجھا کہ وقت آگیا تو ہمت ہار گئی اور اسے معلوم ہوا کہ اسکی محبت سچی نہ تھی بلکہ جھوٹی تھی .....

..... یہی حال عام انسانوں کا ہوتا ہے ایک شخص سمجھتا ہے کہ میں بڑا پکا مومن ہوں اور یہ وہ بناوٹ اور جھوٹے طور پر نہیں کہتا بلکہ اس کو یقین ہوتا ہے اور وہ دل سے کہہ رہا ہوتا ہے مگر جب وقت آتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ میرا دعویٰ درست نہ تھا۔"

(نجات: ص ۶۴ تا ۶۵)

(مرسلہ:۔ امۃ القدوس بنت مکرم ملک سلطان محمود صاحب دارالیمن وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ آٹھواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

منعقدہ ۵، ۶، مارچ ۱۹۸۲ء — ربوہ

از محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

خیل الرحمٰن کلب مرکزیہ کے زیر اہتمام آٹھواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ جو ۵-۶-۷ امان ۱۳۶۱ ہش (مارچ ۱۹۸۲ء) کو منعقد ہونا تھا افتتاح سے چند منٹ قبل شروع ہونے والی شدید بارش کے نتیجہ میں ۵ مارچ کو وقتِ مقررہ پر شروع نہ ہو سکا۔ جس کے باعث طے کیا گیا کہ اگلے دن ۶ مارچ کو صبح ۱۰ بجے میدان عمل کا دوبارہ جائزہ لے کر کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ لیکن اس کے بعد اگلے دن صبح کو لئے گئے جائزہ کے مطابق بھی ۶ مارچ کی صبح تک ہونے والی شدید بارش کے باعث میدان ناقابلِ استعمال تھا۔ اس کے علاوہ مزید بارش کا بھی امکان تھا۔ کیونکہ بادل پوری طرح گھرے ہوئے تھے۔ اس صورت حال کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ پروگرام کے مطابق ہونے والے تمام مقابلہ جات منسوخ کرنے اور اور صرف نمائش کا ایک مقابلہ منعقد کرنے کی اجازت دی جائے۔ نیز یہ کہ اس سال گھوڑوں کی تعداد کے مقابلہ میں پہلی تین پوزیشنیں حاصل کرنے والی جماعتوں کو بھی انعامات دیئے جائیں جبکہ یہ بھی درخواست کی گئی کہ اس سے قبل صرف اوّل آنیوالی جماعت کو ہی انعام دیا جاتا تھا۔ ٹورنامنٹ ۶ مارچ ۱۹۸۲ء کو بعد از دوپہر ختم کرنے کی اجازت عطا فرمائی جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامیہ کمیٹی کی یہ درخواست قبول فرمائی۔

اور حضور کی اجازت سے چھ مارچ ۱۹۸۲ء کو ایک بجے بعد دوپہر ایوانِ محمود میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہِ شفقت شرکت فرمائی۔ اس موقع پر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ جس کا خلاصہ الفضل میں چھپ چکا ہے اس کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں آئی جس میں حضور ایدہ اللہ نے مندرجہ ذیل انعامات عطا فرمائے۔

انعامات سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۹۸۲ء

نمائش دیسی نسل (نر)

اوّل - چوہدری ناصر احمد صاحب - وڑائچ شیخ پور (گجرات)

دوم - میر منصور احمد صاحب شیخ پور (گجرات)

سوم - فیض احمد صاحب ٹھٹھہ چندو (سرگودھا)

نمائش دیسی نسل (مادہ)

اوّل - سکندر حیات صاحب - مانگٹ اوچے مانگٹ (گوجرانوالہ)

دوم - عطاء محمد صاحب منگلا چک ۱۵۲ شمالی (سرگودھا)

سوم - مسعود احمد صاحب وڑائچ (جنوبی ۱۰)

نمائش غیر دیسی نسل (نر)

اوّل - محمد عبد اللہ صاحب (بخت آور ثانی) ربوہ ٹرافی انعام دی گئی

دوم - اسحاق احمد صاحب - مانو والا (شیخوپورہ)

سوم - اللہ داد صاحب (اصیل) (ربوہ)

نمائش غیر دیسی نسل (مادہ)

اوّل - اللہ داد صاحب (بنت نسیم) ربوہ

دوم - محمد نواز صاحب (بنت صباح ۱۰) "

سوم - شہادت خاں صاحب - مانگٹ - اوچے مانگٹ

بین الاضلاعی مقابلہ تعداد

اوّل ضلع سرگودھا	۷۰ گھوڑے
دوم ضلع گوجرانوالہ	۲۰ "
سوم ضلع گجرات	۱۵ "

سونے کا تمغہ

اوّل جماعت	اور حمہ ضلع سرگودھا
دوم "	اوچے مانگٹ ضلع گوجرانوالہ
سوم "	شیخوپور ضلع گجرات

پیار سے گھوڑے پالنے پر دو خاص انعامات

۱- چوہدری ناصر احمد صاحب وڑائچ شیخ پور (گجرات)

۲- چوہدری کرامت اللہ صاحب ۹۸ شمالی (سرگودھا)

ان انعامات کے علاوہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان پانچ احباب کو ذاتی طور پر حوصلہ افزائی کا انعام دیا جنہوں نے اس ٹورنامنٹ میں جج کے فرائض سرانجام دیئے تھے۔

یاد رہے کہ امسال پہلی بار منصفین کے فرائض سرانجام دینے کے لئے علیحدہ شعبہ بنایا گیا تھا۔ جس میں گھوڑوں کے بارے میں مہارت رکھنے والے احباب کو دعوت دی گئی تھی۔ اس شعبے میں پانچ احباب شامل تھے جن کے نگران کرنل (ریٹائرڈ) دلدار احمد صاحب تھے۔

آپ کے علاوہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خانصاحب

مکرم ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی صاحب

" چوہدری مبشر احمد صاحب طاہر

" میجر محمود احمد صاحب فرائض منصفی بسرانجام دیئے۔

ان کے علاوہ ایک سب سے کم عمر سوار عزیزم سلطان محمد خان ابن مکرم ہارون سلطان صاحب کو بھی حوصلہ افزائی کا انعام حضور ایدہ اللہ نے ذاتی طور پر عنایت فرمایا

تقسیم انعامات کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا جس کی رپورٹ الفضل ۷ مارچ ۱۹۸۲ء میں شائع ہو چکی ہے

اس ٹورنامنٹ میں اگرچہ کھیلیں نہیں ہو سکیں لیکن جہاں تک احباب کے ذوق و شوق کا تعلق ہے اور جہاں تک انتظامیہ کی تیاریوں اور انتظامات کا تعلق ہے یہ ٹورنامنٹ پچھلے تمام ٹورنامنٹوں کی نسبت بہت وسیع تھا۔ اور اس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھوڑے بھی گزشتہ سالوں کی نسبت سب سے زیادہ آئے تھے۔ اس بارہ میں گزشتہ آٹھ سالہ گوشوارہ پیش خدمت ہے۔

پہلا ٹورنامنٹ	۱۹۷۱ء	۴۱	گھوڑے
دوسرا "	۱۹۷۳ء	۴۰	"
تیسرا "	۱۹۷۴ء	۱۰۵	"
چوتھا "	۱۹۷۵ء	۱۲۲	"
پانچواں "	۱۹۷۶ء	۱۲۹	"
چھٹا "	۱۹۸۰ء	۹۱	"
ساتواں "	۱۹۸۱ء	۱۲۱	"
آٹھواں موجودہ	۱۹۸۲ء	۱۵۵	"

ضلع وار گوشوارہ

امسال گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں شامل ہونے والے گھوڑوں کا ضلعوار گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے۔

امسال ربوہ سے ۱۶، ضلع جھنگ سے ۱۰ ضلع سرگودھا سے ۷۰، ضلع سیالکوٹ سے ۱، ضلع گوجرانوالہ سے ۲۰، ضلع فیصل آباد سے ۱۱، ضلع گجرات سے ۱۵، ضلع شیخوپورہ سے ۷، ضلع اٹک سے ۴، اور ضلع ساہیوال سے ۱ گھوڑا شامل ہوا۔

ضلع سرگودھا کو اس مرتبہ بھی یہ اعزاز حاصل ہوا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دیا جانے والا ایک ہزار روپے کا خصوصی انعام بھی اسے ہی عطا ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور مزید ترقیات عطا کرے آمین

جماعتوں کے انفرادی مقابلہ میں پہلی چار پوزیشنیں مندرجہ ذیل تھیں۔

اوّل - اور حمہ ضلع سرگودھا ۳۱ گھوڑے

دوم - مانگٹ اوچے ضلع گوجرانوالہ ۲۰ گھوڑے

سوم - شیخ پور ضلع گجرات ۱۵ "

چہارم - چھینی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا ۱۱ "

اضلاع کا تفصیلی گوشوارہ

اس آٹھویں ٹورنامنٹ میں گھوڑے لانے والی جماعتوں اور اضلاع کا تفصیلی گوشوارہ یہ ہے۔

ربوہ: - کل گھوڑے ۱۶ ان میں سے خاکسار مرزا لقمان احمد کے بارہ گھوڑے دارالعلوم شرقی سے ۱، دارالصدر شرقی سے ۱، دارالصدر شمالی سے ۲ گھوڑے آئے۔

ضلع جھنگ: - کل گھوڑے ۱۰، ان میں سے ٹھٹھہ چندو سے ۴، نصرت آباد (لوے شریف) سے ۲، احمد نگر سے ۱ اور عنایت پور بھٹیاں سے ۳ گھوڑے شامل ہوئے۔

ضلع سرگودھا: - کل ۷۰ گھوڑے۔ ان میں اور حمہ سے ۳۱، چک ۲۸ جنوبی سے ۲، تخت ہزارہ سے ۲، چک ۴۳ جنوبی سے ۲، چک ۱۵۲ شمالی سے ۲، چھینی تاجہ ریحان سے ۱۱، چک ۹۸ شمالی سے ۳، چک ۷۱ جنوبی سے ۶، چک ۱۶۸ شمالی منگلا سے ۱، چک ۹۹ شمالی سے ۲، سرگودھا شہر سے ۲، چک ۱۲۴ جنوبی سے ۲، چک ۱۰۷ شمالی سے ۲، اور ۴۶ چک شمالی سے ایک گھوڑا شامل ہوا۔

ضلع سیالکوٹ: - گھٹیالیاں جماعت سے ایک ہی گھوڑا شامل ہوا۔

ضلع گوجرانوالہ: - اس ضلع کے تمام یعنی ۲۰ گھوڑے مانگٹ اوچے سے آئے۔

ضلع فیصل آباد: - کل گھوڑے ۱۱۔ ان میں سے چک ۱۴۷ ر ب سے ۴ چک ۲۳۲ ج ب سے ۴۔ چک ۸۸ ج۔ ب سے ۲، اور چک ۱۲۳ ج۔ ب سے ۱ گھوڑا شامل ہوا۔

ضلع گجرات: - سے تمام یعنی ۱۵ گھوڑے اس کی ایک جماعت شیخ پور سے آئے۔

ضلع شیخوپورہ: - کل گھوڑے ۷۔ ان میں سے مانانوالا سے ۴۔ کرتو سے ۲ اور فتح کلاس سے ۱۔ گھوڑا شامل ہوا۔

ضلع اٹک: - اس ضلع کے چاروں گھوڑے کوٹ فتح خاں سے آئے۔

ضلع ساہیوال: - اس ضلع کا واحد گھوڑا چک ۲ رینالہ خورد سے آیا۔

ایک نیا انعام

امسال خاکسار مرزا لقمان احمد نے اپنی والدہ محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدھا کی طرف سے ایک ٹرافی خیل الرحمٰن کلب مرکزیہ کو دی ہے۔ یہ ٹرافی ہر سال اس جماعت کو دی جایا کرے گی جس کے سوار مجموعی طور پر سب سے زیادہ انعامات حاصل کریں گے۔

انتظامیہ کمیٹی

ٹورنامنٹ کے انتظامات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس کے صدر محترم محمد اسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب شاد منگلا تھے اور سیکرٹری خاکسار (مرزا لقمان احمد) کو مقرر کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی کے دیگر ارکان مندرجہ ذیل تھے۔

منتظم رابطہ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب منتظم نظم وضبط مکرم مبارک احمد صاحب طاہر منتظم طعام مکرم چوہدری فضل احمد صاحب، منتظم میدانِ عمل مکرم شیخ مبارک احمد صاحب منتظم چارہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب منتظم رہائش سواران مکرم عبدالجلیل صادق صاحب منتظم رہائش اسپان مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب منتظم روشنی مکرم مبارک احمد صاحب طاہر منتظم رجسٹریشن مکرم مبارک احمد خالد صاحب منتظم استقبال سواران مکرم سعید احمد چٹھہ صاحب منتظم استقبال ۲ اسپان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب منتظم استقبال ۲ (مستورات) نصیر احمد صاحب نصر نائب، برائے خواتین مکرمہ رشیدہ صاحبہ منتظم استقبال ۲ مردانہ مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی، منتظم طبی امداد مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب، منتظم طبی امداد اسپان مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب، منتظم آب رسانی مکرم مبارک احمد خان صاحب منتظم صفائی مکرم رشید احمد صاحب زیروی منتظم مقابلہ جات خاکسار مرزا لقمان احمد۔ فوٹوگرافر مکرم ملک نسیم احمد صاحب، انتظامیہ کمیٹی کے ان ان تمام ارکان نے ٹورنامنٹ کے لئے بڑی جانفشانی اور محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس مقصد کو حاصل کرنے کی توفیق دے جس مقصد کے لئے یہ ٹورنامنٹ منعقد کیا جاتا ہے اور ہم سب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں گھوڑے سے پیار کرنے لگ جائیں۔ تا اس خیر و برکت کے وارث ہوں جو قیامت تک گھوڑے کی پیشانی میں رکھی گئی ہے۔ آمین۔

ہفتہ اصلاح وارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی نے ۸ مئی تا ۱۴ مئی ہفتہ اصلاح وارشاد منایا۔ ۸ مئی بعد نماز مغرب تلاوت، عہد اور نظم کے بعد ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مربی اطفال کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس ہوا۔ مکرم محمد بشیر شاد صاحب مبلغ مغربی افریقہ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ آپ نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر فرما کر اس ہفتے کا افتتاح فرمایا۔

دوسرا اجلاس ۹ مئی کو بعد نماز مغرب چوہدری محمد صادق خان صاحب صدر محلہ کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے "وفات مسیحؑ" کے عنوان پر تقریر کی۔

تیسرا اجلاس ۱۰ مئی کو بعد نماز مغرب مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب جامعہ احمدیہ نے "ختم نبوت کی حقیقت" کے موضوع پر تقریر کی۔

چوتھا اجلاس ۱۱ مئی کو بعد نماز مغرب ہوا۔ اس اجلاس میں مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم ہادی علی صاحب مربی سلسلہ پشاور نے سوالات کے جواب دیئے۔

۱۲ مئی بعد نماز مغرب مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ مغربی جرمنی نے یورپ میں تبلیغ اسلام اور سپین کی مسجد کے سنگِ بنیاد کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

پانچواں اجلاس ۱۳ مئی کو بعد نماز مغرب محترم پروفیسر محمد شریف صاحب کی زیر صدارت ہوا جس میں محترم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ آف بلاد عربیہ نے "صداقت حضرت اقدس" کے عنوان پر ایمان افروز تقریر فرمائی۔

۱۴ مئی کو بعد نمازِ مغرب اس ہفتہ کی اختتامی تقریب مکرم محمد یوسف صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) تھے۔ آپ نے اپنی اختتامی تقریر کے دوران خلافت کی نعماء کا ذکر کرتے ہوئے اس سے وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔ آخر پر دعا کے ساتھ یہ ہفتہ اصلاح وارشاد بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

علاوہ ازیں کتابچہ "ہمارے عقائد" بھی خدام کو مطالعہ کیلئے تقسیم کئے گئے۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ)

ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے احباب کو اخبار الفضل کے بروقت نہ ملنے کی شکایت تھی اور روزانہ کافی تعداد میں پرچے پتہ کی چٹیں کٹی ہوئی صورت میں دفتر میں واپس آ رہے تھے۔ اس سلسلہ میں افسران بالا سے مل کر یہ شکایات ان کے نوٹس میں لائی گئی ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن دوستوں کو پرچہ باقاعدگی سے مسلسل نہ ملنے کی شکایت ہو یا دو دو چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہوں۔ یا پرچے کم ملتے ہوں وہ ازراہ کرم اپنی شکایات اپنے مکمل پتہ کی چٹ نمبر کے حوالہ کے ساتھ مختصر الفاظ میں دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ افسران بالا نے اس شکایت کو دور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ تحصیل شکر گڑھ کا تیسرا تربیتی اجتماع

مورخہ ۳۰ اپریل بروز جمعہ تحصیل شکر گڑھ کی جملہ جماعت ہائے احمدیہ کا تیسرا تربیتی اجتماع بستان افغاناں میں زیر صدارت مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ شروع ہوا۔ خاکسار نے تلاوت کی۔ مکرم سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نے حضور اقدس کی نظم پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے اجتماع کی غرض بتلائی۔ نیز معزز مہمانوں کا تعارف کرایا۔ پہلی تقریر مکرم میر عبدالباسط صاحب مربی سلسلہ نے غلبۂ اسلام کے متعلق کی۔ دوسری تقریر مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی ضلع گوجرانوالہ نے کی۔ آپ نے حضرت اقدس کے الہامات "یَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْهِمْ مِنَ السَّمَآءِ" اور "خدا تیرے دلی محبوں کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے گا" کے تحت انتہائی ایمان افروز خوابیں اور واقعات سنائے۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم بشیر احمد بابر (جو بدوملہی سے تعلق رکھتے ہیں) نے حضرت اقدس کی نظم پڑھی۔ نظم کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے صحابہ کرامؓ کی قربانیوں کی تصویر انتہائی احسن رنگ میں پیش کر کے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں صدر جلسہ کے مختصر خطاب کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا الحمد للہ

اس اجتماع میں تحصیل کی جملہ جماعتوں کی حاضری سو فیصد رہی۔ دیگر بہت سی جماعتوں سے چار سو سے زائد احباب شامل ہوئے۔ آخر میں خاکسار اپنی طرف سے اور تحصیل شکر گڑھ کی جملہ جماعتوں کی طرف سے معزز مہمانوں کی تشریف کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(حافظ ملک منور احمد احسان مربی تحصیل شکر گڑھ مقیم کنجروڑ)

اعلان نکاح

۲۶ مارچ ۸۲ء کو مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم لاہور نے میرے بیٹے عزیزم سید عبدالشکور صاحب آرکیٹیکٹ کے نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ المتین بنت مکرم سردار عبدالشکور صاحب میکلوڈ روڈ لاہور کا اعلان مسجد دارالذکر لاہور میں بعوض مبلغ چالیس ہزار روپے مہر فرمایا۔

عزیزم سید عبدالشکور حضرت سید محمد شاہ صاحب مرحوم آف شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ (یکے از اصحاب حضرت اقدس) کا پوتا اور میاں عبدالکریم صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال لاہور کا نواسہ ہے۔ اور عزیزہ امۃ المتین مکرم ڈاکٹر سردار احسان علی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم سردار عبدالرحمان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(سید عبدالغفور شاہ وحدت کالونی۔ لاہور)

گوجرہ میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد

مورخہ ۶ مئی بروز جمعرات مجلس مذاکرہ بر مکان چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم کچا گوجرہ منعقد ہوئی۔ مرکزی نمائندہ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ افریقہ تشریف لائے۔ پروگرام کا آغاز ۵ بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا مکرم محمد ادریس صاحب مربی حلقہ گوجرہ نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض پر مفصل بیان کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد اکرم صاحب مربی سمندری اور مکرم عبدالمجیب صاحب مربی چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ نے صداقتِ حضرت اقدس پر تقاریر کیں۔ پھر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے غیر از جماعت احباب کو سوالات کا موقعہ دیا۔ احباب جماعت احمدیہ گوجرہ کی بھی کثیر تعداد موجود تھی۔ اختتامی دعا کے بعد حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ غیر از جماعت دوستوں نے بہت اثر لیا۔ مربی صاحب حلقہ گوجرہ سے رابطہ قائم کرنے اور سوالات پوچھنے کا وعدہ بھی کیا۔

دعا فرماویں کہ رب کریم اپنے فضل سے ان حقیر مساعی کو قبول فرما کر خاطر خواہ نیک نتائج پیدا فرما دے

(صدیق احمد ابن مرزا غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم سیکرٹری اصلاح وارشاد گوجرہ)

ضروری گزارش

- قائدین مجالس و ناظمین مال خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ چندہ مجلس خدام الاحمدیہ خدام بھائیوں سے شرح کیمطابق وصول کریں۔
- چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کریں کیونکہ کئی ماہ گذرنے کے بعد یکدفعہ چندہ کی وصولی مشکل ہو جاتی ہے۔
- جو رقم وصول ہو اسے ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز بھجوایا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کی سرگرمیاں

مورخہ ۲۲ اپریل بروز جمعۃ المبارک سہ پہر ۵ بجے کراچی کے مضافاتی علاقہ گوٹھ حاجی علی شاہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ نے قیادت ضلع کراچی کی زیر ہدایت مذکورہ گوٹھ کے معززین سے ملاقات کی اور گوٹھ میں قائم بلوچ سٹار کلب کے فٹ بال کے نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ ایک دوستانہ میچ کھیلا۔ مذکورہ پروگرام میں امیر جماعت احمدیہ کراچی، نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی۔ قائد ضلع کراچی نائب قائد و ناظم اصلاح و ارشاد کراچی، صدر حلقہ جات ڈرگ روڈ اور ڈرگ کالونی، مولوی سلطان محمود صاحب انور اور محمد عثمان چینی صاحب مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی موجودگی نے طمانیت اور عجیب سے روحانی سرور کا سامان پیدا کر دیا تھا۔ جماعت احمدیہ کا وفد جو درج بالا عہدیداران کے علاوہ مجلس ڈرگ روڈ کی فٹ بال ٹیم پر مشتمل تھا۔ جب گوٹھ علی شاہ پہنچا تو علاقہ کے معززین نے انتہائی انکساری پیار اور محبت سے جماعت کے اراکین کا استقبال کیا۔ امیر جماعت احمدیہ کو معززین گوٹھ اور بلوچ سٹار کلب کے ممبران نے پھولوں کے ہار پہنائے۔ سارے گوٹھ میں عجیب سی خوشی کا احساس واضح طور پر محسوس ہو رہا تھا۔ بچے بوڑھے جوان گویا تمام ہی جماعت کی پذیرائی کے لیے امڈ پڑے تھے۔ استقبالیہ تقریب کے بعد فٹ بال کا میچ کھیلا گیا جو انتہائی دوستانہ ماحول میں ہوا۔ اور کسی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ دونوں ٹیموں نے اسپورٹس مین سپرٹ کا بہترین مظاہرہ کیا۔ وقفہ کے دوران تمام حاضرین کی پھل اور ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔ دونوں ٹیموں کے مابین کھیلا جانے والا یہ میچ بلوچ سٹار کلب نے صفر کے مقابلہ میں ۲ گول سے جیت لیا۔ میچ اختتام پر جیتنے والی ٹیم میں قائد صاحب ضلع کراچی نے انعامات تقسیم فرمائے اور مربی محمد عثمان چینی صاحب نے دعا فرمائی۔ اس دورہ کا دلچسپ اور مسرت انگیز پہلو یہ تھا کہ شہری زندگی کے شور و غوغے سے بے نیاز ان لوگوں میں احمدیت کے لیے عجیب تجسس پایا جاتا ہے۔ ہر شخص احمدیت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مذکورہ دورہ کے دوران اراکین جماعت نے حسب موقع تمام کی تسلی و تشفی کی اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ گوٹھ کے باسیوں کو اپنے ہاں دعوت دینے اور دوبارہ ان کے گوٹھ میں جانے کے وعدے کے بعد یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کراچی کی سماجی میں برکت دے اور ان لوگوں کو جلد از جلد امام الزماں کو شناخت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین)

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی)

پرچے واپس بھجوائیں

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۷ مئی ۸۲ء کو ہو چکے ہیں۔ تمام قائدین مجالس اور قائدین اضلاع سے التماس ہے کہ وہ پرچوں کی واپسی کے لیے بھرپور کوشش فرمادیں۔ نیز جن مجالس کو پرچوں کی ضرورت ہو وہ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ فرمادیں۔ تاکہ انہیں پرچے بھیجنے کا انتظام کیا جاسکے۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

جہاں جہاں لجنہ کی تنظیم قائم ہے وہاں کی صدر لجنہ کا انتخاب ہوئے اگر تین سال کا عرصہ ہو چکا ہے تو وہ فوری طور پر نئے انتخاب کروا کر مرکز کو اطلاع دیں اور جو صدر مسلسل دو دفعہ منتخب ہو چکی ہے۔ یعنی اسے صدارت کے فرائض سنبھالے ہوئے چھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے تو وہاں بھی امیر صاحب مقامی کی زیر نگرانی انتخاب کروائے جائیں اور انتخاب کے لئے نئے نام پیش ہونے چاہئیں۔ صدارت کے لئے تین نام پیش کئے جائیں جس کا فیصلہ کثرت رائے سے ہو انتخابی اجلاس کی حاضری کا کورم ۲/۳ ہونا لازمی ہوگا۔

گزشتہ سال شوریٰ پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو صدر دو دفعہ منتخب ہو جائے تو اس کا نام دوبارہ پیش نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا آپ اس فیصلہ کی سختی سے پابندی کریں۔ انتہائی صورت میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی اجازت حاصل کرنا ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک وقفِ زندگی اور لجنات اماء اللہ

حضرت مصلح موعود وقفِ زندگی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک اس کی ایک حد تک ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر بھی ہے اگر لجنہ اماء اللہ دین کی ضرورتوں اور وقف کی اہمیت کو اچھی طرح عورتوں کے ذہن نشین کرا دے تو سال کے اندر اندر جس طرح کہتے ہیں کہ فرعون نے اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیا ہے اسی طرح عورتیں بھی اپنا کلیجہ نکال کر باہر رکھ دیں۔ عورتوں کا کلیجہ اولاد ہوتی ہے۔ اگر مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے اور دوسرے دینی کاموں میں حصہ لینے کی تحریک کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ بہت زیادہ نوجوان اپنے آپ کو وقف کرنے لگ جائیں۔" (الفضل ۳۰ جنوری ۱۹۳۶ء)

لجنات اماء اللہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق دین کی ضرورتوں اور وقفِ زندگی کی اہمیت کو آپ اپنے حلقہ کی عورتوں کے ذہن نشین کرائیں تاکہ مائیں اپنے لڑکوں کو زندگی وقف کرنے کی تحریک کریں اور زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس نوجوان اپنے آپ کو وقف اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے پیش کر سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ شکریہ۔ منیجر الفضل

کاروبار میں مددگار
تفریح میں قابل اعتبار
جیپ ویگنیئر

- ۴-وہیل ڈرائیو
- پاور بریکس
- زیادہ ہلکی گاڑیاں
- پاور اسٹیئرنگ
- ۴-اسپیڈ ٹرانسمیشن
- نیا ٹرانسفر کیس
- پٹرول کا خرچ کم

جیپ

نیا دور موٹرز لمیٹڈ

ایف-۸، سائٹ کراچی، فون: ۲۹۰۶۲۶-۲۹۳۰۱۵

PRESTIGE N.O.M-290-5-81 PID (ISLAMABAD)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمیندار اصحاب! فصلِ ربیع برداشت ہو رہی ہے۔ لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

محترم قاضی مبارک احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی وفات

نہایت افسوس سے تحریر کیا جاتا ہے کہ محترم قاضی مبارک احمد صاحب ابن حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی مرحوم مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۸۲ء کو بوقت ساڑھے تین بجے سہ پہر بعمر قریباً ۷۶ سال اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم قاضی کوٹ ضلع گوجرانوالہ کے ایک خوش قسمت خاندان سے تعلق رکھتے تھے جسے بالکل ابتداء میں احمدیت میں شمولیت کا فخر نصیب ہوا۔ اور نسل در نسل خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق پائی۔

آپ کے دادا اور والد کو سیدنا حضرت اقدس کے ۳۱۳ اصحاب میں شامل ہونے کی سعادت حاصل تھی اور یہ دونوں بزرگ اہم جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

مرحوم قاضی صاحب ۱۹۲۴ء سے ۱۹۶۲ء تک مشرقی افریقہ میں محکمہ ریلوے سے منسلک رہے جہاں آپ کو رضاکارانہ طور پر خدمات دینیہ بجالانے کا موقع ملا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ربوہ منتقل ہو گئے۔ فیکٹری ایریا ربوہ میں مکان تعمیر کروایا جس میں تاوفات رہائش پذیر رہے۔ آپ کے گھر کے قریب مسجد سلام کی تعمیر بھی آپ کی کوششوں کا نتیجہ تھی جس کی نگرانی اور حفاظت تاوفات آپ کے ذمہ رہی۔ اس میں امامت اور درس و تدریس کے فرائض بھی آپ سرانجام دیتے رہے۔ ۲۱ مئی کو دس بجے صبح مسجد المہدی گولبازار ربوہ کے ملحقہ میدان میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مرحوم کے بڑے بھائی حضرت قاضی عبدالسلام صاحب نے بعدہٗ دعا کرائی۔

آپ کے چار لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں ایک لڑکی کے سوا باقی سب اولاد بیرون پاکستان مقیم ہے ایک لڑکا کینیا میں ہے اور باقی بچے لندن میں۔ جن میں سے صرف بڑی بیٹی اور ایک بیٹا تدفین کے وقت ربوہ پہنچ سکا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رضا کی جنتوں میں اور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

اعلانِ تعطیل

"یوم قدرت ثانیہ" کے نمبر کی وجہ سے ۲۷ مئی کو دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا ۲۷ مئی کو اخبار شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ صاحبان اور قارئین حضرات نوٹ فرمائیں۔ (مینیجر)

درخواست دُعا

- برادرم عبدالمجید صاحب پٹواری نہر حلقہ حجرہ شاہ مقیم (حال ربوہ) ۱۳/۵/۸۲ سے سخت بیمار ہیں۔ اب قدرے افاقہ ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔ آمین۔

(عبدالرشید بٹ دفتر الفضل ربوہ)

- میرے بھائی مکرم رشید احمد صاحب آجکل لندن میں بہت پریشان ہیں اور میری چھوٹی پھوپھو جان آج کل حیدرآباد دکن میں ہے وہ بھی بیمار ہے۔ ان کی صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد پاشا دارالصدر جنوبی ربوہ)

- خاکسار کی بیوی کا اپریشن ہوا ہے اپریشن کامیاب رہا ہے لیکن کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

برکت اللہ کارکن بیت المال خرچ)

ضرورت خادم مسجد

محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کی مسجد (ناصر) کے لیے ایک مستعد اور مخلص خادم کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنی درخواست امیر و صدر کی تصدیق کے ساتھ صدر محلہ دارالرحمت غربی کے نام ۳۱ مئی تک ارسال فرمائیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالرحمت غربی ربوہ)

بقیہ از اخبار احمدیہ

- مکرم محترم ملک محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ عرصہ تین ماہ سے شانے میں تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ سرگودھا اور لاہور میں ڈاکٹروں کو دکھایا ہے لیکن اندرونی پیشاب کا نظام بہت خراب ہو چکا ہے اور آپریشن کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ بخار بھی رہتا ہے کمزوری بھی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ آج کل سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم امیر صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین۔

(طارق محمود جاوید مربی سلسلہ عالیہ بھیرہ)

ستر ہویں فضل عمر درس القرآن کلاس

۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ستر ہویں فضل عمر درس القرآن کلاس امسال ۱۶ رمضان کے بعد ۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امراء کرام، صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو درس القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پرزور تحریک فرمائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔

وباللہ التوفیق

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ضرورت سیلز مین برائے آپٹیکل سٹور
جنہیں عینکوں کی تیاری اور شیشوں کی فٹنگ کا تجربہ ہو۔ رابطہ قائم کریں۔
شاہد آپٹیکو (اینڈ آپٹیکو) کچہری بازار فیصل آباد

فرنیچر خریدنے کیلئے بہترین دکان
مروان لائٹ صوفہ ہاؤس
اسپیشل لکڑی - دیدہ زیب ڈیزائن
اور
ماہر کاریگروں کا تیار کیا ہوا معیاری فرنیچر خریدنے کیلئے
مون لائٹ صوفہ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پر تشریف لائیں

سوہا لسٹھین کیپسول
۱۲۰۰ ملی گرام ساختہ امریکہ
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمد اسٹیٹس فون ۲۸۵۲
۶۹۹/B سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

برٹش ایئرویز
• ایئر ریزرویشن اور دیگر ہر قسم کی سفری دستاویزات کیلئے معلومات/مشورہ/خدمات کیلئے رابطہ قائم کریں۔
ہم آپ کی بہترین خدمت کریں گے
المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۴۹۳
Information Office
British airways
We'll take more care of you